دوسرے ممالک میں بھی ایک طویل عرصہ سے کفر کے اقتدار کے خلاف مزاحمت جاری ہے۔ جب تک مسلمانوں کو ان کا بنیادی حق نہیں مل جاتا یقیناً یہ مزاحمت ختم نہیں ہو گی۔

نہ تو افغانستان، پاکستان کے خلاف ہے اور نہ ہی پاکستان، افغانستان کے خلاف۔ دونوں ممالک اسلامی رشتۂ اخوت میں منسلک ہیں۔ اصل میں ان دونوں ملکوں میں موجود یہودیوں اور عیسائیوں کے "ایجنٹ" انہیں آپس میں لڑا رہے ہیں۔ اپنے نواب زادہ نصراللہ خان صاحب کو ہی لے لیجئے، فرماتے ہیں "پاکستان کو افغانستان کے خلاف مسلح کارروائی کرنی چاہئیے" نواب صاحب نے یہ نہ سوچا کہ وہ جنوں میں کیا کہہ رہے ہیں؟ اتنا ہی سوچ لیتے کہ وہ خود تو کشمیر کمیٹی کے چیئرمین ہیں مگر حملہ افغانستان پر کرنے کا مشورہ دے رہے۔ کشمیر کو آزاد کرانے کی بجائے افغانستان پر قبضہ کرنے کی راہ دکھا رہے ہیں۔ لیلائے اقتدار کے ساتھ شب باشی سے ان کے فکر و نظر کے سوتے بھی خشک ہو گئے ہیں۔

ع..... عقل ہے محو تماشائے لب بام ابھی

حکومت نے پشاور بم دھماکہ کے ملزم کا سراغ ملنے کا دعویٰ کیا ہے اور اسے ایک افغان باشندہ بتایا ہے۔ اگر واقعی مبینہ دہشت گرد افغان باشندہ ہے تو اس کا یہ مطلب کیسے نکل آیا کہ دھماکہ افغان حکومت نے کرایا ہے۔ اگر الزامات کے درست ہونے کا سوال ہے تو پھر افغانستان کے الزام کو بھی درست ماننا پڑے گا۔ موجودہ حکومت ہمسایہ ملک افغانستان سے بگاڑ پیدا کرنے کی بجائے محبت کو فروغ دے۔ افغانستان بھارت سے برا نہیں۔

....

گرفتار فوجی افسروں کے خلاف مقدمہ بغاوت کی سماعت

اخباری اطلاعات کے مطابق میجر جنرل ظہیر الاسلام عباسی اور دیگر گرفتار فوجی افسران کے خلاف مبینہ بغاوت کیس کی سماعت ۳۱ دسمبر ۹۵ء سے فوجی عدالت میں شروع ہو رہی ہے، پاک فوج کے گرفتار افسران کے بارے میں عام طور پر مشہور ہے کہ یہ دین دار، محب وطن اور باکردار فوجی افسر ہیں اور اخباری اطلاعات کے مطابق ان کے خلاف الزام یہ ہے کہ انہوں نے ملک میں "اسلامی نظام" کے نفاذ کے لئے سیاسی و فوجی قیادت کو قتل کر کے انقلاب لانے کا منصوبہ تیار کیا تھا، ان افسران کے خلاف قومی اور بین الاقوامی ذرائع ابلاغ میں اب تک بہت کچھ کہا گیا ہے لیکن انہیں اپنی صفائی دینے کے لئے ذرائع ابلاغ تک رسائی کا موقع نہیں دیا گیا جو انصاف کے تقاضوں کے خلاف ہے، اسی طرح ان کے خلاف مقدمہ بھی مبینہ طور پر بند کمرے کی عدالت میں چلایا جا رہا ہے جس سے ان افسروں کا موقف اور انصاف کے تقاضے بند کمرے کی چار دیواری میں گم ہو کر رہ جائیں گے اور ملک کی رائے عامہ کو عدالتی کارروائی کے بارے میں مطمئن کرنا ممکن نہیں ہو گا اس لئے صدر پاکستان اور چیف آف آرمی اسٹاف

سے ہمارا مطالبہ ہے کہ گرفتار فوجی افسران کو میڈیا کے ذریعے اپنا موقف قوم کے سامنے پیش کرنے کا حق دیا جائے اور ان کے خلاف کھلی عدالت میں مقدمہ چلایا جائے تاکہ انصاف کے تقاضے پورے کئے جا سکیں۔

سپریم کورٹ کی طرف سے مقدمہ قتل میں ملوث پانچ قادیانیوں کے وارنٹ گرفتاری

سپریم کورٹ کے پٹیشن بنچ نے ساہیوال کے دو مسلمانوں کے مشہور مقدمہ قتل میں ملوث پانچ قادیانیوں کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے ہیں۔ ۲۶ اکتوبر ۱۹۸۴ء کو ساہیوال میں گیارہ قادیانیوں نے مجلس احرار اسلام کے رہنما قاری بشیر احمد حبیب اور تحریک طلباء اسلام کے رکن طالب علم اظہر رفیق کو گولیوں کی بوچھاڑ کر کے شہید کر دیا تھا۔ انہوں نے قادیانیوں کو منع کیا تھا کہ وہ اپنی عبادت گاہ پر کلمہ طیبہ نہ لکھیں اسلئے کہ کلمہ طیبہ اسلامی شعار ہے۔ جبکہ قادیانی، آئین پاکستان اور آئین شریعت کی رو سے کافر ہیں۔ علاوہ ازیں ۱۹۸۴ء کے امتناع قادیانیت آرڈیننس کے تحت بھی قادیانی کسی اسلامی اصطلاح کو اپنی شناخت کے لئے استعمال نہیں کر سکتے۔ یہ مقدمہ قتل خصوصی فوجی عدالت میں سماعت ہوا اور ملزم الیاس منیر اور نعیم الدین کو سزاء موت جبکہ محمد دین، حاذق رفیق، اور نثار وغیرہ کو عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ ملزموں نے اس سزا کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا۔ ان کا موقف تھا کہ مارشل لاء کے تحت دی جانے والی سزائیں غیر قانونی ہیں اس لئے ان کو ختم کیا جائے۔ لاہور ہائی کورٹ نے یہ درخواست منظور کرنے کے بعد ملزموں کو بری کر دیا۔ اس فیصلہ کے خلاف مجلس احرار اسلام نے عدالت عظمیٰ میں اپیل دائر کی اور پٹیشن بنچ نے اپیل منظور کرتے ہوئے دوبارہ ملزموں کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے ہیں۔

اس وقت مقدمہ عدالت میں ہے اور ہم انصاف کے طلبگار ہیں۔ قادیانیوں نے جس ظلم اور سفاکی کا مظاہرہ کیا اسکی سزا انہیں ضرور ملے گی۔ ہم اللہ کی بارگاہ میں دعاء کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کے قاتلوں کو انکے انجام تک پہنچائے۔ اپنے قارئین کے وساطت سے تمام مسلمانوں سے درخواست ہے کہ وہ اس مقدمہ کی کامیابی اور قاتلوں کی سزایابی کے لئے خاص طور پر دعاء فرمائیں۔

"پاکستان کی سلامتی......؟"

روزنامہ "نوائے وقت" نے "یوم قائد و کرسمس" پر اپنے اداریہ میں موجودہ ملکی صورتحال کی جو تصویر کشی کی ہے۔ ہم نے اس کی اہمیت کے پیش نظر اپنے ادارتی صفحات پر اسے نقل کرنا مناسب سمجھا ہے۔ یہ تحریک پاکستان کے سب سے بڑے حامی اخبار کا تجزیہ ہے دیکھئے قائد کے جانشینوں نے قائد کے خوابوں کو کیسے شرمندہ تعبیر کیا ہے (ادارہ)